رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ — بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ — Regd. L. No. 5254

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹ — اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

روزنامہ الفضل لاہور

تار کا پتہ :- الفضل لاہور

فی پرچہ ۱۰؍

۳۰؍ رجب ۱۳۷۳ھ

جلد ۴۳/۸ — ۷؍ شہادت ۱۳۳۳ ہش — ۷؍ اپریل ۱۹۵۴ء — نمبر ۲۰

ہائیڈروجن بم کے متعلق مسٹر چرچل کی تقریر کیخلاف انگلستان میں شدید سیاسی طوفان

مسٹر چرچل سے مستعفی ہونے کا مطالبہ سنہ ۱۹۲۰ء کے بعد اب تک اتنا شدید سیاسی طوفان نہیں آیا تھا!

لندن ۶ ؍ اپریل - برطانیہ کے وزیراعظم سر ونسٹن چرچل نے حال ہی میں ہائیڈروجن بم کے استعمال کے متعلق جو تقریر کی تھی - اس کی وجہ سے وہ شدید قسم کے سیاسی طوفان میں گھر گئے ہیں - اس تقریر کے خلاف سب سے زیادہ شدید حملہ سوشلسٹوں نے کیا ہے - ان کا کہنا یہ ہے کہ مسٹر چرچل نے ہائیڈروجن بم جیسے مسئلے میں جس کا تعلق پوری انسانیت سے ہے سیاسی دھڑے بندی سے کام لیا ہے - انہوں نے مطالبہ کیا ہے کہ مسٹر چرچل وزارت عظمیٰ کے عہدے سے مستعفی ہو جائیں - کہا جاتا ہے کہ سنہ ۱۹۲۰ء کے بعد سے برطانیہ میں اتنا شدید سیاسی طوفان پہلے کبھی نہیں آیا تھا - بالخصوص اس طوفان کو لیبر پارٹی کے لیڈر مسٹر اٹیلی کی تقریر سے بہت تقویت پہونچی ہے - کیونکہ ان کی تقریر ہر چند کہ تھی اسی موضوع پر - لیکن تھی ہر قسم کی سیاسی دھڑے بندی سے یکسر بالا۔

نیپال میں مشاورتی اسمبلی قائم کی جائیگی

تمام ممبروں کو شاہ نیپال خود نامزد کرینگے

کھٹمنڈو ۶ ؍ اپریل - نیپال کے وزیراعظم مسٹر کوئرالا نے ایک بیان میں بتایا ہے کہ بہت جلد نیپال میں ایک پارلیمنٹ قائم کی جا دے گی - جس کے سب ممبروں کو شاہ نیپال خود نامزد کریں گے - یہ ایک قسم کی مشاورتی اسمبلی ہوگی - بعض امور اس اسمبلی کے دائرہ اختیار سے باہر ہوں گے ان میں امور خارجہ سے تعلق رکھنے والے مسائل بھی شامل ہیں -

ہائیڈروجن بم کے متعلق تین بڑوں کی کانفرنس منعقد کرنے کی تجویز

لندن ۶ ؍ اپریل - آج برطانوی دارالعوام میں حزب مخالف کی یہ تجویز منظور کر لی گئی کہ ہائیڈروجن بم کے مسئلہ پر جلد تین بڑوں کی ایک کانفرنس ہونی چاہیئے تاکہ تخفیف اسلحہ اور عالمی امن کے بارے میں کوئی مؤثر فیصلہ عمل میں آ سکے -

سپریم کورٹ کا اجلاس سال میں ایک بار ڈھاکہ میں ہوگا - مجلسِ دستور ساز کا فیصلہ

کوئی شخص جو سپریم کورٹ میں مستقل جج کے عہدے پر فائز رہا ہو کسی عدالت یا حاکم کے سامنے بطور وکیل پیش نہ ہو سکیگا

کراچی ۶ ؍ اپریل - آج صبح مجلس دستور ساز میں بنیادی اصولوں کی رپورٹ کے اس حصے پر غور کیا گیا - جس کا تعلق عدلیہ سے ہے - مجلس نے فیصلہ کیا کہ سپریم کورٹ کا اجلاس سال میں ایک بار ڈھاکہ میں ہوگا - جو وہاں کے مقدمات کی سماعت کرے گا - سپریم کورٹ کا صدر مقام کراچی میں ہی ہوگا - یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ سپریم کورٹ کے ججوں کی تنخواہوں، پنشنوں، الاؤنسوں اور انتظامی اخراجات میں وفاقی مجلس قانون ساز رد و بدل کر سکے گی - اور نہ ان سے متعلقہ امور کو زیر بحث لا سکے گی - اور نہ ہی کسی مجلس قانون ساز میں ججوں کے عدالتی کردار پر کسی قسم کا اعتراض کیا جا سکے گا - یہ فیصلہ کہ سپریم کورٹ کا اجلاس سال میں ایک بار ڈھاکہ میں ہوگا - منعم خاں صاحب کی پیش کردہ ترمیم پر کیا گیا - جس کا ایوان کے ہر طبقے نے خیر مقدم کیا - مسٹر احمد جعفر نے کہا کہ وفاقی پارلیمنٹ کا اجلاس سال میں ایک بار ڈھاکہ میں منعقد کرنے کے متعلق مجلس دستور ساز جو فیصلہ پہلے ہی کر چکی ہے - موجودہ فیصلہ اس کا لازمی نتیجہ ہے - مسٹر ابو القاسم نے کہا اس فیصلے سے مشرقی بنگال کے عوام کی دیرینہ خواہش پوری ہو جائے گی - وزیر قانون مسٹر اے - کے بروہی نے کہا مشرقی بنگال کے لوگوں کو فیڈرل کورٹ کے ذریعہ ڈھاکہ ہی میں مقدمات فیصل کرانے کی سہولت پہلے ہی حاصل ہے - اب انہیں یہ سہولت دی جا رہی ہے - کہ وہ اپنے مقدمات ڈھاکہ ہی میں پیش کر سکیں گے - مسٹر ہاشم گزدر نے تجویز پیش کی کہ جو شخص عدالت عالیہ میں جج کے مستقل عہدے پر فائز رہ چکا ہو اسے اپنے عہدے سے سبکدوشی کے بعد کسی عدالت یا حاکم کے سامنے وکیل کی حیثیت سے پیش ہونے کی اجازت نہیں ہونی چاہیئے - یہ تجویز بھی منظور کر لی گئی - اس میں "مستقل" کا لفظ جناب عبد الرب نشتر کی تجویز پر شامل کیا گیا -

اگر کمیونسٹ چین نے ہند چینی کی جنگ میں مداخلت کی تو اسکے نتیجے میں عالمگیر جنگ چھڑ سکتی ہے

واشنگٹن ۶ ؍ اپریل - حکومت امریکہ نے یہ تجویز پیش کی ہے کہ امریکہ برطانیہ فرانس آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ وغیرہ کو ملکر کمیونسٹ چین کو خبردار کر دینا چاہیئے کہ اگر اس نے ہند چینی کی لڑائی میں مداخلت کی تو اس کا نتیجہ ایک بڑی جنگ کی صورت میں نکل سکتا ہے - معلوم ہوا ہے کہ مذکورہ ممالک اس تجویز پر نہایت سنجیدگی سے غور کر رہے ہیں - امریکہ نے یہ بھی واضح کیا ہے کہ مشترکہ اعلان ۲۶ ؍ اپریل سے پہلے پہلے ہو جانا چاہیئے - کیونکہ اس تاریخ سے جنیوا میں ایشیائی مسائل کے متعلق کانفرنس شروع ہو رہی ہے -

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

آج حرارت قدرے زیادہ رہی نیز پیشاب میں شکر کی آمیزش ابھی جاری ہے

عام حالت بفضلہ اچھی ہے

احباب اپنے پیارے آقا کی جلد تر اور کامل شفایابی کیلئے دردمندانہ دعائیں جاری رکھیں

ربوہ ۶ ؍ اپریل (بذریعہ تار) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق مکرم جناب پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کی طرف سے حسب ذیل اطلاع موصول ہوئی ہے :-

"حضور ایدہ اللہ کو آج حرارت قدرے زیادہ رہی - پیشاب میں شکر بھی تاحال جاری ہے - عام حالت بفضلہ اچھی ہے"

تار کا انگریزی متن درج ذیل ہے :-

"Hazrat's temperature slightly higher. Sugar in urine also continues. General condition good." (Private Secretary)

بخشی حکومت پرمٹ سسٹم ختم کر رہی ہے

سرینگر ۶ ؍ اپریل - مقبوضہ کشمیر کی حکومت کے سربراہ بخشی غلام محمد نے کہا ہے کہ میری حکومت بھارت جانے کے لئے پرمٹ سسٹم ختم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے لیکن میری حکومت کو پہلے اس فیصلے کی بھارت سرکار سے منظوری لینی پڑے گی -

ایڈیٹر روشن دین تنویر — مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے دستکاری پریس میں طبع کرا کر ۲۴ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل لاہور

مورخہ ۷ اپریل ۱۹۵۴ء

حقیقی بیماری

کل ہم نے الفضل کے ان کالموں میں اکاڈیمی آف اسلامک سٹڈیز (حیدر آباد) کی یادداشت کے اقتباسات دیئے تھے۔ ان اقتباسات میں مسلمانوں کی اسلامی حالت کی موجودہ پستی۔ اس کی وجوہات اور اس کے غلط علاج کی ناکامی کا جو بعض لوگوں نے تجویز کیا ذکر کیا گیا ہے۔

ہم نے عرض کیا تھا کہ اکاڈیمی نے جو تجویز پیش کی ہے کہ احادیث کا ایک ایسا منتخب مجموعہ تیار کیا جائے۔ جو موجودہ دنیا کے تعلق سے محکمات قرآنی کے مطالعہ میں ضروری مدد دے سکے۔ اپنی جگہ پر نہایت مستحسن تجویز ہے۔ اور یہ کام ضرور سرانجام دیا جانا چاہیئے۔ اکاڈیمی نے اپنی یادداشت میں جو سوال پیش کیا ہے۔ وہ حسب ذیل ہے۔

"کیا اسلام پھر ایک مرتبہ امت واحدہ کی حیثیت اختیار کر سکتا ہے؟ اور بطور ایک امت وسطی کے عمل پیرا ہو سکتا ہے یہ ایک ایسی پُرحسرت پکار ہے۔ جو اس وقت ہمارے دل کی گہرائیوں سے نکل رہی ہے۔ بہ الفاظ دیگر کیا عالم اسلام کے ایک ہی شریعت پر آنے کی کوئی توقع ہو سکتی ہے؟ یا کم از کم ہم اپنے دماغ میں ان نقابوں کو اٹھا کر جو قرآن پر ڈال دیئے گئے ہیں اور ان سے مرقع رسالت دھندلا ہو گیا ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لئے راہ ہموار کر سکتے ہیں؟"

اس آخری امر کے متعلق یادداشت میں کہا گیا ہے کہ۔

"لیکن سوال یہ ہے کہ ان پردوں کو کس طرح اٹھایا جائے۔ اور ان کو کون اٹھائے؟ کیونکہ یہ پردے ان روایات سے پیوستہ ہیں جن کو ذات رسالتمآب سے منسوب کر دیا گیا ہے۔ اسی طرح نبی کریم کی صحیح احادیث کو ان روایات سے جنہیں اسلام کی ابتدائی صدیوں میں حریف سیاسی جماعتوں اور برسرپیکار فرقوں نے وضع کیا تھا کس طرح ممیز کیا جائے؟"

بجائے خود جیسا کہ ہم عرض کر چکے ہیں یہ کام اگرچہ نہایت مشکل ہے۔ مگر نہایت ضروری بھی ہے۔ کہ تمام احادیث کا ایک نیا جائزہ لیا جائے۔ اور کوئی ایسا مجموعہ یا مجموعے تیار کئے جائیں۔ جو جدید طرز تنقید کے بھی متحمل ہو سکیں۔ یا جیسا کہ یادداشت میں کہا گیا ہے کہ

"اگر ان پردوں کو اٹھایا جائے۔ اور ہمارے افکار زندگی کی ازسرنو ترتیب عمل میں لائی جائے۔ تو اس کام میں پہلا قدم یہ ہوگا کہ جدید علمی اصولوں پر منضبط روایتوں کی ازسرنو چھان بین کی جائے اور ان سے ایک واحد مستند مجموعہ تیار کیا جائے۔"

پھر یادداشت مذکورہ میں اس امر پر بحث کر کے کہ یہ مجموعہ کس طرح تمام دنیا کے علمائے اسلام کے نمائندے تیار کریں۔ لکھا ہے کہ

"ایک غیر مبدل قرآن اور ایک مستند مجموعہ احادیث جس کو ترجمہ کے ذریعہ ہر مسلمان تک پہونچایا جا سکے۔ وہ واحد نصب العین ہے۔ جس کی پابندی ساری امت پر لازم ہو سکے۔ اس کے توسط سے ہی اسلام پھر ایک مرتبہ اپنے اصلی خدوخال میں رونما ہو سکتا ہے۔ اور تمام نوع انسان کے لئے امن و سلامتی اور دائمی وحدت کی ایک بے پناہ قوت بن سکتا ہے۔"

ہم نے عرض کیا ہے کہ کوئی ایسا مستند مجموعہ جو تمام دنیا کے علمائے اسلام کے بہترین نمائندے انتخاب کریں بجائے خود ایک مفید چیز ہوگا۔ مگر خواہ یہ مجموعہ کتنا ہی مستند کیوں نہ ہو۔ اور اس کے تیار کرنے والے دینی امور میں کتنے ہی ماہر کیوں نہ ہوں اس کو وہ معیار تیقن حاصل نہیں ہو سکتا۔ جو قرآن کریم کو حاصل ہے۔ اور بہت ممکن ہے کہ کئی علماء اس سے اختلاف کریں۔ اس لئے بعض اکاڈیمی کے معزز ارکان اس سے جو امید رکھتے ہیں کہ اس کے توسط سے ہی اسلام پھر ایک مرتبہ اپنے اصلی خدوخال میں رونما ہو سکتا ہے۔ اور تمام نوع انسان کے لئے امن و سلامتی اور دائمی وحدت کی ایک بے پناہ قوت بن سکتا ہے صحیح نہیں ہے۔ اور بہت حد تک مبالغہ آمیز اور مغالطہ انگیز ہے۔ کیونکہ کوئی ایسا مجموعہ خواہ وہ کتنا ہی مستند کیوں نہ ہو نہ تو تمام زمانوں کے لئے تمام مسلمانوں کو پابند کر سکتا ہے۔ اور نہ کلی طور پر معیاری سمجھا جا سکتا ہے۔ البتہ ہم ایسے مجموعہ کی افادیت کے منکر نہیں ہیں۔ مگر اس کی افادیت کا جو تصور معزز ارکان اکاڈیمی کے دل میں ہے وہ مبالغہ آمیز ضرور ہے۔ اور ہم اس کو مغالطہ آمیز اس لئے سمجھتے ہیں کہ معزز ارکان اکاڈیمی نے تجدید و احیائے اسلام کا انحصار تمام تر اسی ایک بات پر رکھ دیا ہے۔ حالانکہ جیسا کہ ہم کل عرض کر چکے ہیں۔ قرآن کریم اور احادیث رسول اللہ سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ جب دنیا اسلام سے روگردان ہو جاتی ہے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کی تجدید کے لئے خود کسی انسان کو مبعوث کرتا ہے۔ اور یہ حقیقت ایسی ہے کہ جس پر اسلام کی گزشتہ چودہ سو سالہ تاریخ شہادت دیتی ہے۔

گزشتہ صدیوں میں احادیث رسول اللہ کے انتخاب کا کام جس محنت اور مشقت سے وقتاً فوقتاً ہوا ہے۔ شاید آج کی دنیا کے تمام علمائے اسلام بھی باوجود اپنے تبحر علمی اور جدید علمی ذرائع انتخاب میں مہارت کے بھی ایک حضرت امام بخاری علیہ الرحمۃ کے مجموعہ احادیث کے مقابلہ کا مجموعہ بھی تیار نہ کر سکیں۔ مگر اس کے باوجود کہ مسلمان حضرت امام بخاری علیہ الرحمۃ کے مجموعہ احادیث کو قرآن کریم کے بعد استناد کا رتبہ دیتے ہیں۔ تجدید و احیائے اسلام کا حقیقی کام مختلف ادوار میں وہی لوگ کرتے رہے ہیں۔ جن کو مجددین تسلیم کیا گیا ہے۔

جو بات ہم عرض کرنا چاہتے ہیں وہ یہ ہے کہ تجدید و احیائے دین کا کام اگرچہ قرآن و سنت رسول اللہ اور احادیث کے فہم سے وابستہ ہے۔ مگر جب تک اللہ تعالیٰ کسی تعلیم پر اسی طرح بتمام و کمال عمل کر کے دکھانے والا نمونہ مبعوث نہ کرے جس طرح آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی دنیوی حیات میں کر کے دکھایا تھا اس وقت تک یہی حالت قائم رہے گی۔ جیسا کہ کہا گیا ہے۔

مسلمانی در کتاب و مسلمان در گور

معزز ارکان اکاڈیمی کے ارادوں کو سراہنے کے ساتھ ساتھ ہم نہایت ادب سے گزارش کرتے ہیں کہ انہوں نے موجودہ مسلمانوں کی اصل بیماری اور اس کے عواقب کا جو باقی دنیا کے ساتھ مشترک طور پر آج انہیں بھی لگ گئی ہوئی ہے۔ اس کی صحیح تشخیص نہیں فرمائی۔ اصل بیماری جو ہے وہ ہم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز موجودہ امام جماعت احمدیہ کے الفاظ میں ذیل میں درج کرتے ہیں:۔

"اگر آپ غور کریں تو آپ کو معلوم ہوگا کہ اس وقت مسلمانوں میں بد قسمتی سے یہ خیال پیدا ہو چکا ہے۔ کہ خدا تعالیٰ کے ساتھ براہ راست تعلق پیدا ہو ہی نہیں سکتا۔ مسلمانوں کو عام طور پر یہ غلطی لگ رہی ہے کہ نہ خدا تعالیٰ آج بندوں سے بولتا ہے۔ اور نہ بندے خدا تعالیٰ سے کوئی بات منوا سکتے ہیں۔ ایک صدی سے زیادہ عرصہ گزرا کہ الہام الٰہی کے نزول سے مسلمان منکر ہو چکے ہیں۔ بے شک اس سے پہلے مسلمانوں میں وہ لوگ موجود تھے جو کلام الٰہی کے نازل ہوتے رہنے کے قائل تھے۔ قائل ہی نہیں وہ اس بات کے بھی مدعی تھے کہ خدا تعالیٰ ان سے باتیں کرتا ہے۔ لیکن ایک صدی سے مسلمانوں پر یہ آفت نازل ہوئی ہے کہ وہ کلی طور پر کلام الٰہی کے جاری رہنے سے منکر ہو گئے۔ بلکہ بعض علماء نے تو اس حقیقت کے اظہار کو کفر قرار دے دیا۔" (احمدیت کا پیغام [illegible])

(باقی)

قرارداد تعزیت

جماعت احمدیہ کوئٹہ مرحوم نواب زادہ محمد اسلم خان صاحب بار ایٹ لاء سی ایس پی پولیٹیکل ایجنٹ کوئٹہ کی اچانک وفات پر اپنے رنج و غم کا اظہار کرتی ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم کوئٹہ کے ایک کامیاب فراخ دل اور فرض شناس حاکم اعلیٰ تھے اور انہوں نے اپنی خداداد قابلیت اور اوصاف حمیدہ کی بدولت ہر خاص و عام کے دل میں گھر کر لیا تھا۔ موجودہ وقت میں جبکہ پاکستان ایک نازک دور میں سے گزر رہا ہے ایک قابل ترین حاکم اعلیٰ کی حیثیت سے مرحوم کی وفات ہماری حکومت کے لئے ایک نقصان عظیم ہے۔ اللہ تعالیٰ اس خلا کو جلد پورا کرے۔

ہمیں اس صدمہ جانکاہ میں مرحوم کے لواحقین سے دلی ہمدردی ہے۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم پر اپنا رحم فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

سکرٹری جماعت احمدیہ کوئٹہ

روحانی کمالات حاصل کرنے کا گُر

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کا ارشاد فرمودہ خطبہ جمعہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی علالت طبع کے باعث موجودہ ایام میں ہم حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے بصیرت افروز خطبات جمعہ سے محروم ہیں۔ اس کمی کی ایک حد تک تلافی کرنے کے لئے ذیل میں ہم حضور کا ایک پرانا خطبہ جمعہ درج کرتے ہیں۔ جو حضور نے ۲۰ جون ۱۹۲۴ء کو ارشاد فرمایا۔

سورہ فاتحہ اور آیت قل ان صلاتی ونسکی ومحیای ومماتی للہ رب العالمین تلاوت کرنے کے بعد فرمایا:۔

قرآن کریم کے وسیع مطالب مختصر الفاظ میں

قرآن کریم کے الفاظ نہائت مختصر ہیں۔ لیکن ان کے مطالب نہائت وسیع ہیں۔ اور واقع میں ایک ایسی کتاب کہ جس کا یہ دعوے ہو۔ کہ وہ تمام اخلاقی وتمدنی اور روحانی ضروریات کا ذکر کرے گی۔ وہ یا تو اتنی بڑی ہونی چاہیئے۔ کہ اس کے پڑھنے کے لئے بڑی لمبی عمر کی ضرورت ہو۔ یا پھر ایسی تدبیر اختیار کی جائے۔ کہ نہائت مختصر الفاظ میں وسیع معانی بیان کئے جائیں۔ اور اس کی ترتیب ایسی اعلےٰ درجہ کی ہو۔ کہ الفاظ پر غور کرنے سے نہائت وسیع مطالب نکلیں۔ اب اگر ان تمام ضروریات اور حالات کو جو ۱۲۰۰ سال میں پیش آئے۔ اور آئندہ پیش آئیں گے مفصل طور پر قرآن کریم میں بیان کیا جاتا۔ تو ہزاروں بڑی بڑی ضخیم جلدوں میں قرآن کریم ہوتا۔ اور اتنی ضخیم کتاب کو پڑھنے کے لئے موجودہ انسانی زندگی کافی نہ ہوتی۔ یہی وجہ ہے کہ خدا تعالےٰ نے قرآن کریم کے متعلق یہ صورت اختیار کرنے کی بجائے دوسری صورت رکھی ہے کہ الفاظ نہائت مختصر ہوں۔ لیکن نہائت وسیع معانی اور مطالب کے حامل ہوں۔ پس قرآن کریم کو ایسی طرز پر بیان کیا گیا ہے۔ کہ اس کے وسیع مطالب اور معانی کو نہائت مختصر الفاظ میں بند کر دیا گیا ہے۔ جیسا کہ اہل یورپ بعض غذاؤں کا تھوڑی سی مقدار میں اثر نکال لیتے ہیں۔ وہ تو مادی اشیاء کا خلاصہ ہوتا ہے۔ اور یہ میں نے بطور مثال بیان کیا ہے۔ ورنہ اسے اس خلاصہ سے کوئی نسبت ہی نہیں ہے۔ جو خدا تعالےٰ نے حقائق ومعارف کا قرآن کریم کے الفاظ میں رکھ دیا ہے۔

قرآن کریم کی ایک آیت

یہ آیت جو میں نے پڑھی ہے۔ اس میں کل ۱۲ الفاظ ہیں۔ اس کے مطالب اتنے وسیع ہیں کہ اس پر ایک موٹی کتاب لکھی جا سکتی ہے۔ میں ان میں سے آج صرف ایک مطلب کی تشریح کروں گا:۔

دُعا

صلوٰۃ عربی زبان میں دعا کو کہتے ہیں۔ اور دعا مانگنے اور طلب کرنے کو کہتے ہیں۔ اس لئے صلوٰتی کے معنے ہوئے میرا مانگنا۔ اور مانگتا کوئی اسی وقت ہے۔ جب اسے کسی چیز کی کمی ہوتی ہے۔ مثلاً اگر ایک شخص کھانا مانگتا ہے تو اس لئے کہ اس کے پاس کھانا نہیں ہوتا۔ اور وہ کھانے کا محتاج ہوتا ہے۔ یا اگر کوئی کپڑا مانگتا ہے۔ تو اس لئے کہ وہ کپڑے کا محتاج ہوتا ہے۔ پس دعا نام ہے اپنی احتیاج اور ضرورتوں کے پورا ہونے کے لئے درخواست کرنے کا۔ اور جب کوئی انسان اس آیت کا لفظ صلوٰتی کہتا ہے۔ تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ میری ہر قسم کی عبادتیں جو مانگنے کے لئے کی جاتی ہیں۔ اور روحانی ضروریات کے پورا کرنے کے ساتھ تعلق رکھتی ہیں۔ وہ خدا ہی کے لئے ہیں۔ میری تمام روحانی ضروریات پوری کی جائیں۔ تو اس لفظ میں اس حصہ عبادت کا ذکر کیا گیا ہے۔ جس میں انسان کچھ طلب کرتا ہے

قربانی

پھر اس کے بعد نسکی فرمایا ہے۔ نسک ان عبادات کو کہتے ہیں۔ جن میں انسان اللہ تعالےٰ سے کچھ مانگنے کی بجائے اس کے حضور کچھ پیش کرتا ہے۔ نسکی کہہ کر بندہ یہ کہتا ہے۔ اے خدا میں تیرے لئے ہر قسم کی قربانی کرنے کے لئے تیار ہوں۔ پس صلوٰتی ونسکی کے یہ معنے ہوئے کہ یہ الفاظ کہنے والا خدا تعالےٰ کے حضور کہتا ہے کہ تمام عبادتیں جن میں میں کچھ مانگتا ہوں یا وہ تمام عبادتیں جن میں میں اپنے آپ کو پیش کرتا ہوں۔ وہ سب رب العالمین کے لئے ہیں۔

زندگی

پھر اس کے بعد محیای کہتا ہے یعنے یہ کہ میری زندگی بھی خدائے رب العالمین کے لئے ہے۔ زندگی کا مطلب کام کرنے کا زمانہ ہوتا ہے۔ اور زندہ رہنے کے لئے انسان دوسری چیزوں کا محتاج ہے۔ مثلاً جب ہم کہتے ہیں کہ فلاں شخص زندہ ہے تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ باہر کی چیزوں کو لے کر اپنے اندر جذب کرتا ہے۔ درخت۔ جانور اور انسان اسی وقت تک زندہ کہلاتے ہیں۔ جب تک کہ وہ باہر کی چیزوں کو اپنے اندر کھینچتے ہیں۔ تو محیای کہہ کر انسان یہ ظاہر کرتا ہے کہ میرا وہ عملی حصہ جس میں باہر سے دوسری چیزوں کو اپنے اندر جذب کرتا ہوں۔ وہ بھی خدا کے لئے ہے۔ پس جس طرح انسان اپنی جسمانی زندگی کے لئے پانی اور غذا کا محتاج ہے۔ اور ان کو اپنے اندر داخل کرتا ہے۔ اسی طرح اپنی روحانی زندگی کے لئے صلوٰۃ کا محتاج ہے۔ اس کی روحانی زندگی صلوٰۃ کے ذریعہ قائم ہوتی ہے۔

موت

پھر نسکی کے مقابلہ میں مماتی بیان کیا۔ یعنے بندہ کہتا ہے میں اپنی جان خدا کے ہی سپرد کرتا ہوں۔

روحانی ترقیات کے لئے دو درسے

پس اس آیت میں روحانی ترقیات کا ایک گُر بتایا گیا ہے۔ اور یہ بیان کیا گیا ہے کہ انسان کی روحانی ترقیات کے لئے دو دورے ضروری ہیں۔ پہلے تو یہ کہ انسان خدا سے وہ سامان طلب کرے۔ جن کے ذریعہ وہ روحانی ترقی کر سکتا ہے۔ اور یہ صلوٰۃ کے ساتھ حاصل ہو سکتی ہے۔ انسان خدا کے ساتھ تعلق قائم ہونے کے دعائیں کرے۔ پھر جب اس پر فضل ہونے شروع ہو جائیں۔ تو وہ نسکی کہے۔ یعنے جو کچھ خدا نے دیا۔ اسے خدا کے لئے ہی خرچ کرے۔ پھر اتنا ہی کافی نہ سمجھے بلکہ محیای اپنی زندگی کی ہر ایک حرکت خدا ہی کے لئے کر دے۔ اور پھر اتنا یہ کہ مماتی اپنی موت بھی خدا ہی کے لئے قرار دے۔ اور خدا کے لئے موت قبول کرنے کے لئے بھی تیار رہے۔ اور خدا کی مخلوق کو خدا تک پہنچانے کے لئے اپنی جان کی بھی پروا نہ کرے۔ جیسا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق خدا تعالےٰ فرماتا ہے۔ لعلك باخع نفسك علی آثارہم الا یؤمنون۔ کہ تجھے لوگوں سے اس قدر ہمدردی اور محبت ہے کہ تو اپنی جان ان کی خاطر ہلاک کر دے گا۔ ہر ایک مومن کو دوسرے انسانوں کی بہبودی اور ترقی کے لئے ایسا ہی کرنا چاہیئے۔ پس اس آیت میں یہ بتایا گیا ہے تمام ترقیات کے لئے دو قدم اٹھانے پڑتے ہیں ایک یہ کہ پہلے انسان وہ سامان مہیا کرے جن کے ذریعہ اپنے اندر ترقی کرے۔ اور پھر بنی نوع انسان کی ہمدردی کے لئے سب کچھ خرچ کرے۔ یعنے ایک طرف سے لے اور دوسری طرف دیتا چلا جائے

سب کچھ خدا کے لئے ہو

اس مرتبہ پر پہنچا ہوا انسان سب کچھ رب العالمین کے لئے کرتا ہے۔ یعنے ایسی ہستی کے لئے جس سے تمام دنیا کی چیزیں فیض حاصل کرتی ہیں۔ اور جو ایسا سرچشمہ ہے۔ جس سے ہر ایک چیز سیراب ہوتی ہے۔ ایسی ہستی کے متعلق یہ نہیں کہا جا سکتا۔ کہ میں اس کے لئے کوئی قربانی کیوں کروں۔ کیونکہ کیوں کا سوال اپنی جنس کے متعلق پیدا ہوا کرتا ہے۔ اور مقابلہ اپنی جنس سے ہی کیا جاتا ہے۔ قومیں ایک دوسرے سے مقابلہ کرتی ہیں۔ ایک قوم کوشش کرتی ہے کہ دوسری سے بڑھ جائے۔ لیکن یہ کبھی نہیں ہوتا کہ کوئی قوم ہاتھیوں سے طاقت میں بڑھنے کے لئے کوشش کرے۔ تو غیرت کا سوال تبھی پیدا ہوتا ہے۔ جب مقابل میں اپنی جنس ہو۔ لیکن جہاں جنس کا سوال نہ ہو بلکہ اس سے بالا ہستی ہو وہاں مقابلہ کا خیال نہیں پیدا ہوتا۔ اس لئے فرمایا کہ ہر شخص کو یہ مدنظر ہونا چاہیئے کہ میری تمام قربانیاں اور عبادتیں اس خدا کے لئے ہیں۔ جو سارے جہانوں کا رب ہے۔ اور اس کے لئے کامل تذلل اور کامل اطاعت کرنے میں کوئی شرم کی بات نہیں بلکہ فخر کی بات ہے۔

روحانی ترقی کا گُر

کوئی شخص زندہ نہیں رہ سکتا۔ اور نہ ترقی کر سکتا ہے۔ جب تک اس سرچشمہ سے اس کا تعلق نہ ہو جس سے اس کی حیات قائم اور وابستہ ہوتی ہے۔ اور یہ وابستگی دعا کے ذریعہ ہی ہو سکتی ہے۔ لیکن دعا قبولیت کے مقام تک نہیں پہنچ سکتا

جب تک کہ دعا کرنے والا قربانی کے لئے تیار نہ ہو۔ پھر روحانی حیات جو دعا اور قربانی کے بعد حاصل ہوتی ہے۔ قائم نہیں رہ سکتی۔ جب تک آگے ان فیوض کو انسان جاری نہ کرے۔ جو خدا سے اسے حاصل ہوتے ہیں۔ وہ شخص روحانیت میں ترقی نہیں کرسکتا۔ جو ان علوم اور طاقتوں کو خرچ نہیں کرتا۔ جو خدا تعالیٰ کی طرف سے اسے ملتی ہیں۔ کیونکہ خدا تعالیٰ قادر ہے۔ اور وہ چاہتا ہے۔ کہ جو کچھ میں دوں اسے خرچ کیا جائے۔ تاکہ میں اور دوں۔ لیکن جو انسان خدا تعالیٰ کی طرف سے کوئی انعام حاصل ہونے پر اسے دوسروں تک نہیں پہنچاتا۔ وہ گویا یہ سمجھتا ہے۔ کہ خدا میں مجھے اور دینے کی قدرت نہیں ہے۔ اگر وہ جو مجھے ملا ہے۔ دے دوں گا۔ تو میرے پاس کچھ نہیں رہے گا۔ ایسے انسان کو اور کیا مل سکتا ہے۔

غیر احمدی جو یہ کہا کرتے ہیں۔ کہ خدا نے اسی مسیح کو مسلمانوں کی اصلاح کے لئے آسمان پر زندہ رکھا ہوا ہے۔ جو انیس سو سال ہوئے بنی اسرائیل میں آیا تھا۔ اور یہ اس کے قادر ہونے کا ثبوت ہے۔ اس پر ہمیشہ مجھے تعجب آیا کرتا ہے۔ کہ یہ قادر ہونے کا کیونکر ثبوت ہے۔ قادر تو وہ ہوتا ہے۔ کہ جب چاہے۔ کوئی چیز مہیا کرلے۔ نہ یہ کہ ایک چیز کو اس لئے رکھ چھوڑے۔ کہ دوسرے وقت میں اسی سے کام لوں گا۔ دیکھو ایک امیر آدمی جو تازہ کھانا پکوانے کی مقدرت رکھتا ہے وہ صبح کا کھانا شام کے لئے نہیں رکھ چھوڑتا۔ بلکہ شام کو تازہ پکواتا ہے۔ لیکن ایک غریب آدمی صبح کا بچا ہوا کھانا شام کو کھانے کے لئے سنبھال رکھتا ہے۔ پس اگر خدا تعالیٰ قادر ہے۔ اور یقیناً ہے۔ تو اس کی قدرت کا یہ ثبوت ہے۔ کہ ضرورت کے وقت نیا مسیح بھیج دے نہ یہ کہ پہلے مسیح کو رکھ چھوڑے۔ یہ خدا تعالیٰ کی شان کے خلاف ہے۔ اسی طرح یہ بھی خدا تعالیٰ کی شان کے خلاف ہے۔ کہ کوئی سمجھ لے کہ جو کچھ ملا ہے۔ اس سے زیادہ خدا نہیں دے سکتا۔ جو لوگ ناکام و نامراد رہتے ہیں۔ ان میں بہت سے تو اس وجہ سے ناکام رہتے ہیں۔ کہ وہ خدا تعالیٰ سے وہ تعلق پیدا نہیں کرتے۔ جو دعاؤں کے ذریعہ ہوتا ہے۔ وہ شکایت کرتے ہیں۔ کہ ہمیں روحانیت حاصل نہیں ہوتی۔ لیکن روحانیت حاصل ہونے کا طریق اختیار نہیں کرتے۔ پھر بہت سے لوگ ہیں۔ جن پر خدا کے فضل ہوتے ہیں۔ ان پر نئے علوم بھی کھلتے ہیں۔ لیکن چونکہ وہ آگے کچھ خرچ نہیں کرتے۔ اسی لئے وہ بھی اعلیٰ درجہ کی روحانیت حاصل نہیں کرسکتے۔

ترقی کے لئے خرچ کرنا ضروری ہے

ایسے لوگوں کو معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ ہر ایک ترقی ہمیشہ خرچ کرنے سے ہوتی ہے۔ میں نے ایک دفعہ دعا کی قبولیت کے ایسے طریق بیان کئے۔ جو خاص سمجھے جاتے تھے۔ اور اگر کسی کو ان میں سے کوئی معلوم تھا۔ تو اسے پوشیدہ رکھتا تھا۔ اس پر مجھے کہا گیا۔ کہ آپ نے یہ کیا غضب کردیا۔ راز کی باتیں ظاہر کردیں۔ لیکن مجھے جس قدر طریق معلوم تھے۔ وہ میں نے بیان کردیئے۔ آخری جمعہ جس میں وہ طریق ختم ہوئے۔ پڑھانے کے بعد گھر جاکر میں نے دو نفل پڑھے۔ اور دعا کی۔ الٰہی جو کچھ دعا کے متعلق مجھے علم دیا گیا تھا۔ وہ میں نے سارے کا سارا بیان کردیا۔ اب میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں۔ کہ کیا قبولیت دعا کے کوئی اور بھی طریق ہیں۔ یوں تو میرا ایمان ہے۔ کہ ہوں گے۔ لیکن میں اپنے اطمینان کے لئے معلوم کرنا چاہتا ہوں۔ یہ دعا کرنے کے بعد رکوع سے قیام کے وقفہ کے اندر اندر جو ایک آدھ منٹ کا تھا۔ مجھے دو نئے عظیم الشان گر سکھائے گئے۔ یہ نتیجہ تھا۔ اس بات کا کہ مجھے پہلے جو علم دیا گیا۔ اسے میں نے خدا کے لئے خرچ کیا۔ اگر میں یہ خیال کرتا۔ کہ جو کچھ میں بیان کروں گا۔ وہ لوگوں کو معلوم ہونے سے پھر وہ میرے برابر ہو جائیں گے۔ تو وہ دو عظیم الشان طریق مجھے نہ معلوم ہوتے۔ پس خدا اس بات کو ناپسند کرتا ہے۔ کہ کوئی شخص ان فیوض اور ان علوم کو اپنے اندر بند رکھے۔ جو اللہ تعالیٰ اس پر کھولے۔ کیونکہ اس سے وہ گویا خدا کے خزانے بند اور محدود سمجھتا ہے۔ اور پھر کچھ اور ملنے سے محروم رہتا ہے۔ لیکن اگر خرچ کرتا جائے۔ تو اور اضافہ ہوتا جاتا ہے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کے خزانوں میں کبھی کمی نہیں آسکتی۔ خدا تعالیٰ کے خزانہ کی تو یہ شان ہے کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جیسے عظیم الشان انسان کو بھی یہ حکم ہوتا ہے۔ کہ یہ دعا کرو۔ رب زدنی علما اے میرے رب میرے علم میں ترقی ہو۔ پس جب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی علمی ترقی کے محتاج ہیں۔ اور آپ جیسے عظیم الشان انسان کو بھی اللہ تعالیٰ علمی ترقی کے حصول کے لئے دعا مانگنے کے واسطے فرماتا ہے۔ تو اور کون ہے جسے ضرورت نہ ہو۔ تو کوئی شخص خدا کے فیضان کو نہیں حاصل کرسکتا۔ جب تک کہ وہ پہلے علوم کو خرچ نہ کرے۔ اور جب وہ پہلے علوم کو خرچ کرتا ہے۔ تو نئے فیضان اسے حاصل ہوتے ہیں۔ اور نئے علوم کے دروازے اس پر کھولے جاتے ہیں۔ اور اس طرح ایک طرف سے لینے اور دوسری طرف دینے کا چکر شروع ہو جاتا ہے۔ پس احباب کو چاہیئے۔ خدا تعالیٰ کی طرف جھکیں۔ اور اس سے دعائیں کریں۔ پھر اس فیض کو جو دعاؤں کے بعد انہیں حاصل ہو۔ بنی نوع انسان کے لئے خرچ کریں۔ دیکھو اسی کنوئیں کا پانی صاف رہتا ہے۔ جس میں سے پانی نکلتا رہے۔ اگر تم خدا کے فیوض کو اپنے اندر بند کرکے رکھ دو گے۔ تو تمہیں اور ترقی حاصل نہ ہوگی۔ اگر تم ✻

مجلس مشاورت کے نمائندگان کے انتخاب سے فوراً اطلاع دیں

بہت سی جماعتوں نے ابھی تک مجلس مشاورت کے لئے نمائندوں کا انتخاب کرکے اطلاع نہیں بھجوائی۔ براہ کرم حسب قواعد و شرائط مطبوعہ الفضل جلد از جلد انتخاب کرکے اطلاع دیں۔ سابقہ اطلاعات سے یہ ظاہر ہوتا ہے۔ کہ انتخابات کے وقت بقایا چندہ کی شق کو مدنظر نہیں رکھا جاتا۔ اس امر کی تصدیق لازمی ہے۔ کہ نمائندہ کے ذمہ چندہ کا بقایا نہیں ہے۔ (سیکرٹری مجلس مشاورت)

رمضان المبارک اور احباب کرام

مئی میں رمضان المبارک شروع ہو جائے گا۔ احباب اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل میں روزے رکھیں گے۔ اور بھوک اور پیاس کی صعوبت برداشت کریں گے۔ لیکن روزہ کی اصل روح عرفان الٰہی کے حصول کے لئے کما حقہٗ سعی کرنا ہے۔ جس کا ذریعہ قرآن شریف کو سمجھ کر پڑھنا اور اس کے مطالب پر غور کرنا ہے۔

اس بارے میں سہولت پیدا کرنے کے لئے نظارت ہذا جملہ مبلغین سلسلہ کو ہدایت کررہی ہے کہ وہ اپنے اپنے ہیڈ کوارٹر میں درس القرآن کا انتظام کریں۔ احباب سے توقع کی جاتی ہے۔ کہ وہ درس میں نہ صرف خود بالالتزام شریک ہوں گے۔ بلکہ اپنے دوستوں اور عزیزوں کو بھی شامل کریں گے۔ (ناظر دعوۃ و تبلیغ ربوہ)

ضرورت مند احباب متوجہ ہوں

(۱) Architectural Draftsmen classes

نئی کلاسیں ۱۵ر اپریل سے شروع ہوں گی۔ اس لئے ۱۰ر اپریل تک سینئر و جونیئر سرٹیفکیٹ کورسوں کے لئے داخلے کی درخواستیں پرنسپل صاحب میو سکول آف آرٹس لاہور کے نام طلب کی گئی ہیں۔ سینئر سرٹیفکیٹ کورس تین سال کا ہے۔ اور جونیئر دو سال کا۔ ۱۲، ۱۳ر اپریل کو سب امیدواران کا ٹسٹ ہوگا۔ فیصلہ انتخاب برائے داخلہ و وظائف بیک وقت ہوگا۔ کوئی فیس نہیں لی جاتی۔ بیس بیس روپے کے آٹھ وظائف مستحقین کو قابلیت کے معیار پر ملیں گے۔ کل بیس امیدوار لئے جاویں گے۔ شرائط میٹرک ڈرائنگ والا سیکنڈ ڈویژن۔ عمر ۱۵ تا ۲۰ (پ ۱ ۵۵/۳)

(۲) Govt Metal works Institute Sial Kot

داخلہ ۵۵-۱۹۵۴ء

ٹیکنیکل سپروائزرس ڈپلومہ کورس کے لئے میٹرک پاس امیدوار لئے جائیں گے۔ داخلے کے لئے امتحانِ انتخاب میٹرک کا نتیجہ نکلنے کے دس روز بعد انگریزی۔ ریاضی۔ سائنس و ڈرائنگ میں ہوگا۔ پراسپکٹس انسٹی چیوٹ کے دفتر سے مفت ملتا ہے۔ جس میں امتحانِ داخلہ کا سلیبس دیا ہوتا ہے۔

انڈر میٹرک امیدواران کے لئے مندرجہ ذیل چھوٹے کورسوں کا اس ادارے میں انتظام موجود ہے۔

(۱) Automobile mechanics (۲) Machine shop Practice (3) Fitting work. Foundry work (۵) Pattern making. (پاکستان ٹائمز ۵۵/۳ ۱)

(۳) ملٹری کالج سرائے عالمگیر جہلم میں انگریزی فزکس و کیمسٹری کے لئے سینئر و جونیئر ماسٹروں کی آسامیوں کے لئے مجوزہ فارم پر درخواستیں بمعہ فوٹو وغیرہ ۲۰ر اپریل تک بنام D.M.T. and E (M.T. 4/Bdu) G.S. Branch, G.H.Q Rawalpindi طلب کی گئی ہیں۔ وہیں سے مجوزہ فارم طلب کریں۔ تنخواہ سینئر ماسٹر ۲۵۰-۲۰-۴۵۰-۲۵-۶۰۰-۲۵-۷۵۰ جونیئر ماسٹر ۱۶۰-۱۰-۲۵۰-۱۵-۴۰۰۔ شرائط عمر ۴۰ سال۔ قابلیت سینئر ماسٹر ایم۔ اے یا ایم۔ ایس۔ سی۔ جونیئر ماسٹر بی۔ اے۔ بی۔ ٹی یا بی۔ ایس۔ سی۔ بی۔ ٹی۔ پاکستان ٹائمز ۵۵/۳ ۱

(۴) داخلہ فارسٹ کالج ایبٹ آباد۔ ریاست جموں و کشمیر کے باشندگان سے فارسٹ رینجرس کورس ۵۷-۱۹۵۶ء کے لئے درخواستیں ۱۸ ۵۵/۴ تک بنام chief conservator of Forests azad Kashmir Govt Muzaffar Abad طلب کی گئی ہیں۔ شرائط انٹرمیڈیٹ۔ ریاضی۔ فزکس۔ کیمسٹری باٹنی ذوآلوجی میں سے کم از کم ایک مضمون والا۔ (پاکستان ٹائمز ۵۵/۳ ۱) (نظارت تعلیم و تربیت)

سے ترقی حاصل کرنا چاہتے ہو۔ تو اس گُر پر عمل کرو۔ جو اس آیت میں بتایا گیا ہے۔ کہ خدا تعالیٰ سے حاصل کرو۔ اور پھر اسی کی راہ میں خرچ کردو۔ اس طرح تمہیں روحانی کمالات حاصل ہوسکیں گے۔ (الفضل ۸ر جولائی ۱۹۲۴ء)

اسلام کی عظیم الشان فتح اور عیسائیت کا اعتراف شکست

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی ایک عظیم الشان پیشگوئی کا ظہور

(۲)

(از مکرم مولوی محمد اشرف صاحب ناصر مبلغ جماعت احمدیہ جودھامل بلڈنگ لاہور)

ان کی کتاب جس کا نام "Let God be true" (خدا کو سچا ہونے دو) واچ ٹاور اینڈ ٹریکٹ سوسائٹی برک لن (Brooklin) نیویارک ۱۹۴۶ء میں شائع کی ہے۔ اس میں اس سوسائٹی کے تمام عقائد بیان کئے گئے ہیں جو یہ ہیں:۔

(۱) خدا ایک ہے۔ چنانچہ لکھا ہے۔ "خدا ایک ہے۔ جو سب سے بڑا ہے۔ اور سب طاقتوں والا ہے" (صفحہ ۳۰) پھر لکھا ہے:۔ کہ "وہ ایک ہے۔ جس کے متعلق لکھا ہوا ہے۔ اس کے ساتھ کوئی تبدیلی نہیں۔ اور نہ ہی اس میں شک ہے۔" (صفحہ ۲۸)

(۲) یسوع مسیح خدا نہیں۔ لکھا ہے:۔ یسوع نے اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے ساتھ طاقت اور عزت میں برابر نہیں سمجھا۔ بلکہ برعکس خدا تعالیٰ کو اپنے سے بڑا سمجھ کر اس کی اطاعت اور عاجزی کی ہے۔ اس آخری حد تک یعنی سخت بے عزتی کی موت تک۔" (صفحہ ۳۷ کتاب مذکور)

یہاں ایک اور دلچسپ چیز تثلیث کے ابطال کے لئے کہی گئی ہے لکھا ہے:۔ "کہ اگر یسوع خدا تھا۔ تو یسوع کی موت سے خدا بھی قبر میں مردہ تھا۔ اس وقت شیطان کے لئے خدا کی بادشاہت پر مکمل قبضہ کرنے کا کیا ہی شاندار موقع تھا۔" (صفحہ ۹۲ کتاب مذکور)

(۳) یسوع مسیح فوت ہو چکے ہیں۔ اور روحانی طور پر زندہ ہیں۔ لکھا ہے:۔ کہ "قبر میں مرنے کے تیسرے دن بعد اس کے لافانی باپ نے اسے مردوں سے اٹھالیا۔ (زندہ کیا) انسانی بیٹے کی طرح نہیں۔ بلکہ خدا تعالیٰ جس کی زمین اور آسمان میں طاقت ہے نے اسے ایک طاقتور۔ لافانی۔ روحانی بیٹے کی صورت میں اٹھایا۔" (صفحہ ۴۲ کتاب مذکور)

(۴) یسوع مسیح دوبارہ روحانی طور پر دنیا میں آئے گا

لکھا ہے:۔ کہ "یسوع مسیح دوبارہ دنیا میں آیا ہے۔ ایک انسان کی صورت میں نہیں بلکہ ایک شاندار روحانی مخلوق کی طرح۔ یسوع کو فرشتوں سے بڑا درجہ دیا گیا ہے۔" (صفحہ ۱۸۵ کتاب مذکور)

(۵) یسوع مسیح کی دوبارہ آمد کی علامتیں ظاہر ہو چکی ہیں۔ لکھا ہے:۔ کہ

"آج ہمارے اردگرد یسوع کی موجودگی کی شہادت موجود ہے۔ لیکن پھر بھی عیسائی کہلانے والی دنیا اسے نہیں دیکھتی" (صفحہ ۱۸۸ کتاب مذکور)

یہ حوالے ایک طرف ان مسلمانوں کے لئے لمحہ فکریہ ہیں۔ کہ وہ دیکھیں کہ ان عقل سے دور عقائد سے اب تو عیسائی بھی برگشتہ اور بیزار ہوتے نظر آرہے ہیں وہاں دوسری طرف میں اس عیسائی سوسائٹی والوں سے بھی یہ گذارش کروں گا۔ کہ وہ بھی اپنے دلوں کو یہ کہہ کر دھوکہ میں نہ رکھیں۔ کہ خدائی نور مسیح کے تجسم میں ظاہر ہو چکا ہے۔ لیکن ابھی نظر نہیں آرہا۔ اگر وہ ذرا آنکھیں کھول کر دیکھیں۔ تو وہ مسیح ابھی نظر آجائے گا۔

حضرت مسیح علیہ السلام نے اپنے تئیں ابن آدم قرار دیتے ہوئے اپنی آمد ثانی کی غرض و غایت کے بارے میں جو پیشگوئیاں فرمائی ہیں۔ جو اس سوسائٹی کے نزدیک ظاہر ہو چکی ہیں۔ وہ یہ ہیں:۔

(۱) قوم پر قوم اور بادشاہت پر بادشاہت چڑھائی کرے گی۔ (۲) اور بڑے بڑے بھونچال آئیں گے۔ (۳) اور جا بجا کال اور مری پڑیگی۔ تو نے طاعون کو بھی بھیجا میری نصرت کے لئے تا وہ پورے ہوں نشان جو ہیں سچائی کا مدار۔ (۴) اور بے دینی کے بڑھ جانے کے سبب بہتوں کی محبت ٹھنڈی پڑ جائیگی۔ (۵) اور بادشاہت کی اس خوشخبری کی منادی تمام دنیا میں ہوگی۔ تا کہ سب قوموں کے لئے گواہی ہو۔ اور اس وقت خاتمہ ہوگا۔ (۶) جس وقت اس اجاڑنے والی مکروہ چیز کو جس کا ذکر دانی ایل نبی کی معرفت ہُوا۔ مقدس مقام میں کھڑا ہُوا دیکھو گے۔ (۷) اور فوراً ان دنوں کے بعد سورج تاریک ہو جائیگا۔ اور چاند روشنی نہ دے گا اور ستارے آسمان سے گریں گے۔ (۸) اور زمین پر قوموں کو تکلیف ہوگی۔ کیونکہ وہ سمندر اور اسکی لہروں کے شور سے گھبرا جائیں گی۔ اور ڈر کے مارے اور زمین پر آنے والی بلاؤں کی راہ دیکھتے دیکھتے لوگوں کی جان میں جان نہ رہے گی۔ اس لئے کہ آسمان کی قوتیں ہلائی جائیں گی۔ (۹) کیونکہ وہ دن ایسی مصیبت کے ہوں گے۔ کہ خلقت کے شروع سے جسے خدا نے خلق کیا۔ نہ اب تک ہوئی۔ نہ کبھی ہوگی۔ (۱۰) اور اس وقت زمین کی ساری قوتیں چھانی بیٹھیں گی۔

پس اے عیسائی صاحبان وقت کی نزاکت اور اس کی علامتوں کو پہچانو۔ اور اسلام پر ایمان لاکر اپنے تئیں نجات اور آسمانی بادشاہت میں داخل کرو۔ کیونکہ اب بجز اسلام اور احمدیت کے اور کوئی مذہب ان کو ہلاکت سے نہیں بچا سکتا۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:

"میں ہر دم اس فکر میں ہوں۔ کہ ہمارا اور نصاریٰ کا کس طرح فیصلہ ہو جائے۔ میرا دل مُردہ پرستی کے فتنہ سے خون ہُوا جاتا ہے۔ ......میں کبھی کا اس غم سے فنا ہو جاتا۔ اگر میرا مولیٰ اور میرا قادر توانا خدا مجھے تسلی نہ دیتا۔ کہ آخر توحید کی فتح ہے۔ غیر معبود ہلاک ہوں گے۔ اور جھوٹے خدا اپنے خدائی کے وجود سے منقطع کئے جائیں گے۔ .... مریم کی معبودانہ زندگی پر موت آئے گی۔ اور نیز اس کا بیٹا اب ضرور مرے گا۔ خدا قادر فرماتا ہے۔ کہ اگر میں چاہوں تو مریم اور اس کے بیٹے عیسیٰ اور تمام زمین کے باشندوں کو ہلاک کروں۔ سو اب اس نے چاہا ہے۔ کہ ان دونوں کی جھوٹی معبودانہ زندگی کو موت کا مزہ چکھا دے۔ سو اب دونوں مریں گے۔ کوئی ان کو بچا نہیں سکتا۔ اور وہ تمام خراب استعدادیں بھی مریں گی۔ جو جھوٹے خداؤں کو قبول کر لیتی تھیں۔ نئی زمین ہوگی۔ اور نیا آسمان ہوگا۔ اب وہ دن نزدیک آتے ہیں۔ کہ جو سچائی کا آفتاب مغرب کی طرف سے چڑھے گا۔ اور یورپ کو سچے خدا کا پتہ لگے گا۔ اور بعد اس کے توبہ کا دروازہ بند ہوگا۔ کیونکہ داخل ہونے والے بڑے زور سے داخل ہو جائیں گے۔ اور وہی باقی رہ جائیں گے۔ جن کے دل پر فطرت سے دروازے بند ہیں۔ اور نور سے نہیں بلکہ تاریکی سے محبت رکھتے ہیں۔ قریب ہے کہ سب ملتیں ہلاک ہوں گی مگر اسلام اور سب حربے ٹوٹ جائیں گے۔ مگر اسلام کا آسمانی حربہ کہ وہ نہ ٹوٹے گا۔ اور نہ کند ہوگا۔ جب تک دجالیت کو پاش پاش نہ کر دے۔ وہ وقت قریب ہے۔ کہ خدا کی سچی توحید جس کو بیابانوں کے رہنے والے اور تمام تعلیموں سے غافل بھی اپنے اندر محسوس کرتے ہیں۔ ملکوں میں پھیلے گی۔ اس دن نہ کوئی مصنوعی کفارہ باقی رہے گا۔ اور نہ کوئی مصنوعی خدا۔ اور خدا کا ایک ہی ہاتھ کفر کی سب تدبیروں کو باطل کر دے گا۔ لیکن نہ کسی تلوار سے اور نہ کسی بندوق سے بلکہ مستعد روحوں کو روشنی عطا کرنے سے۔ اور پاک دلوں پر ایک نور اتارنے سے تب یہ باتیں جو میں کہتا ہوں۔ سمجھ میں آئیں گی۔"

(اشتہار مستیقناً بوحی اللہ القہار مورخہ ۱۴ رجنوری ۱۸۹۷ء صفحہ ۱ و ۲)

پس آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور صحف گذشتہ کی فرمائی ہوئی پیشگوئیوں کے عین مطابق "وہ آنے والا" قادیان کی سرزمین سے ظاہر ہُوا۔ اور اپنی باطل شکن صدا سے تثلیث باطلہ کے قصر عظیم المنظر میں اضمحلال پیدا کر دیا۔

مبارک وہ جو اسے قبول کریں۔ اور اس کے دامنِ اطاعت کے ساتھ وابستہ ہو کر اپنے خالق و مالک کی رضا حاصل کرے۔

شکریۂ احباب کرام

(از مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر)

خاکسار کی محکمانہ ترقی پر جو محض حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعاؤں کے طفیل اللہ تعالیٰ نے عطا کی ہے دوستوں نے بکثرت اظہار مسرت اور مبارکباد سے نوازا ہے۔ عدیم الفرصتی کے باعث جملہ احباب کی خدمت میں انفرادی خطوط لکھنے سے قاصر ہوں۔ اس لئے ان سطور کے ذریعہ سب بھائیوں اور بہنوں کا دلی شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اللہ تعالےٰ سب کو اپنے فضل و رحم سے نوازے۔ اور اس محبت کا بہترین بدلہ بخشے۔ خاکسار غلام محمد اختر سینئر پرسنل آفیسر نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور

ضروری اعلان

ماہنامہ خالد ربوہ کے جن خریداروں نے ابھی تک رسالہ کی قیمت نہیں بھجوائی۔ وہ براہ کرم مجلس مشاورت میں شمولیت کے لئے آتے وقت بھیجتے آویں۔ یا کسی آنے والے دوست کے ذریعہ بھجوا دیں۔ اور مشاورت کے دنوں میں دفتر محاسب میں بمد امانت "رسالہ خالد" جمع کرا دیں۔ اتنی دیر تک رسالہ کی قیمت روک رکھنا مناسب نہیں ہے۔ اس سے قومی پرچہ کو نقصان پہنچنے کا خدشہ ہے۔

امید ہے بقایا داران اس طرف فوری توجہ فرما کر ممنون فرمائیں گے۔

(مینیجر ماہنامہ "خالد" ربوہ)

مذہبی اختلافات کی بناء پر حملے ملک کے امن و استحکام کیلئے سخت مہلک ثابت ہونگے

احمدی جماعتوں کی طرف سے حضرت امام جماعت احمدیہ پر قاتلانہ حملہ کی مکمل تحقیقات کرنے کا مطالبہ

ملیانوالہ تحصیل ڈسکہ

مورخہ ۲۰-۳-۵۴ کو جماعت احمدیہ ملیانوالہ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ کا غیر معمولی اجلاس منعقد ہوا اور مندرجہ ذیل ریزولیوشن باتفاق رائے پاس ہوا

جماعت احمدیہ ملیانوالہ اس بزدلانہ فعل پر حقارت اور نفرت کا اظہار کرتی ہے۔ اور حکومت سے پرزور اپیل کرتی ہے کہ اس کمینہ فعل اور اس کے پس منظر اسباب کی پوری پوری تحقیقات کرے۔ چونکہ ایسے خطرناک افعال سے امن عامہ برباد ہونے کا خطرہ ہے۔ اس لئے ایسے افعال کی روک تھام اور اصل حرکات کا سد باب ہونا چاہیئے!

(پریذیڈنٹ)

شادن لُنڈ ضلع ڈیرہ غازیخان

مورخہ ۲۶-۳-۵۴ بروز جمعۃ المبارک جماعت احمدیہ شادن لنڈ ڈیرہ غازی خان کا ایک اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل قرارداد متفقہ طور پر منظور کی گئی۔

مرکز احمدیت ربوہ میں ہمارے پیارے مقدس امام پر جو قاتلانہ حملہ کیا گیا۔ اس کی جماعت ہذا سخت مذمت کرتی ہے۔

نیز حکومت پاکستان سے پُرزور استدعا کرتی ہے کہ اس حملہ کی مکمل تحقیقات کرے۔ اور آئندہ کے لئے ایسے خطرناک افعال کو روکنے کے لئے مناسب کارروائی کرے۔

(خاکسار غلام محمد خان حیدرانی احمدی سیکرٹری جماعت احمدیہ شادن لنڈ ضلع ڈیرہ غازیخان)

جماعت احمدیہ گوجرخان

مورخہ ۲۶-۳-۵۴ بعد نماز جمعہ جماعت احمدیہ گوجرخان کا ایک غیر معمولی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں بالاتفاق رائے مندرجہ ذیل ریزولیوشن پاس ہوا۔

جماعت احمدیہ گوجرخان کا یہ اجلاس حضرت امام جماعت احمدیہ پر قاتلانہ حملہ کی پُرزور مذمت کرتا ہے۔ حملہ آور نے ہمارے پیارے امام پر حملہ کر کے لاکھوں احمدیوں کے دلوں کو شدید طور پر مجروح کیا ہے۔ یہ حملہ جماعت احمدیہ کے خلاف مسلسل گندے اور معاندانہ پراپیگنڈے کا نتیجہ ہے ہم حکومت سے پُرزور درخواست کرتے ہیں کہ ہمارے امام پر اس قاتلانہ حملہ کی سازش کا سراغ لگائے۔ اور مجرموں کو عبرتناک سزائیں دے۔

(پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ گوجرخان)

موضع چونترہ تحصیل فتح جنگ

آج مورخہ ۲-۴-۵۴ کو جماعت احمدیہ موضع چونترہ تحصیل فتح جنگ کا ایک اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں حسب ذیل قرارداد پاس ہوئی۔

(۱) اجلاس اس وحشیانہ حملہ کی جو حضرت امام جماعت احمدیہ پر کیا گیا ہے۔ شدید مذمت کرتا ہے۔ اور اس پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے، اور حکومت سے توقع کرتا ہے۔ کہ وہ اس قاتلانہ حملہ اور اس کے پس منظر کی پوری پوری تحقیقات کریگی۔ یہ حملہ اس اشتعال انگیز پراپیگنڈا کا نتیجہ ہے جو بعض معاندین سلسلہ احمدیہ مذہب کے نام پر جماعت احمدیہ اور اس کے محبوب امام کے خلاف کر رہے ہیں

(فضل حسین سیکرٹری جماعت احمدیہ چونترہ)

چک $\frac{30}{11-L}$ ضلع منٹگمری

مورخہ ۲، اپریل ۱۹۵۴ء کو بعد نماز جمعہ جماعت احمدیہ چک $\frac{30}{11-L}$ تحصیل و ضلع منٹگمری کا ایک ہنگامی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں حسب ذیل قرارداد پاس کی گئی۔

۱- جماعت احمدیہ چک $\frac{30}{11-L}$ ضلع منٹگمری کا یہ اجلاس حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ پر بزدلانہ اور قاتلانہ حملہ کی سخت مذمت کرتا ہے۔ حملہ آور نے ہمارے پیارے امام پر قاتلانہ حملہ کر کے ہمارے جذبات کو سخت مجروح کیا ہے، ہم حکومت سے درخواست کرتے ہیں۔ کہ اس حملہ کے مجرموں کو بے نقاب کر کے عبرتناک سزا دی جائے تاکہ مذہب کے نام پر ایسے امن سوز واقعات دوبارہ نہ ہو سکیں (پریذیڈنٹ)

شہزادہ!

جماعت احمدیہ شہزادہ کا یہ غیر معمولی اجلاس حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ پر جو قاتلانہ حملہ ہوا ہے اس پر سخت افسوس اور نفرت و حقارت کا اظہار کرتا ہے جماعت احمدیہ شہزادہ حکومت سے پرزور مطالبہ کرتی ہے۔ کہ حکومت اس سازش کا پورا پورا سراغ لگائے۔ تاکہ آئندہ امن پسند شہریوں کی جان و مال کی اچھی طرح حفاظت ہو سکے۔ (خاکسار ماسٹر محمد مولا داد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ شہزادہ۔ براستہ چونڈہ ضلع سیالکوٹ)

مڈھ رانجھا

انجمن احمدیہ مڈھ رانجھا ضلع سرگودھا کا ایک غیر معمولی اجلاس ۳۰-۳-۵۴ کو منعقد ہوا۔ جس میں متفقہ طور پر یہ ریزولیوشن پاس ہوا۔

یہ اجلاس اس وحشیانہ قاتلانہ حملہ کو جو حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پر کیا گیا ہے۔ نفرت اور حقارت کی نظر سے دیکھتا ہے۔ (۲) یہ اجلاس حکومت پاکستان سے پُرزور الفاظ میں ادب سے استدعا کرتا ہے۔ کہ متعصب خطرناک مفسد عناصر جو کہ رنگ رنگ سے ملک میں فساد برپا کرنے پر تلا ہوا ہے کو بے نقاب کرے اور مجرموں کو قرار واقعی سزا دے کر کیفر کردار تک پہنچائے۔

(سیکرٹری انجمن احمدیہ مڈھ رانجھا ضلع سرگودھا)

جماعت ہائے احمدیہ ضلع مظفرآباد

مورخہ ۲۲-۳-۵۴ کو جماعت احمدیہ علاقہ کھٹائی چکار۔ ہٹیاں۔ نشادیاں۔ گڑھی دوپٹہ۔ چناری کا ایک اجلاس زیر صدارت مولوی غلام محی الدین صاحب چکاروی منعقد ہوا۔ ان علاقہ جات کے معزز احمدی احباب کے علاوہ غیر احمدی احباب نے بھی شمولیت کی۔

اجلاس ہذا میں مندرجہ ذیل قرارداد پاس ہوئی۔ تمام ضلع مظفرآباد کے احمدی اور معززین ضلع کا یہ اجلاس حکومت پاکستان سے مطالبہ کرتا ہے حضرت امام جماعت احمدیہ پر جو قاتلانہ حملہ کیا گیا ہے۔ اس کی پوری تحقیقات کی جائے۔ حکومت کا فرض ہے۔ کہ ایسے وحشیانہ افعال کے سد باب کی غرض سے معاملہ ہذا کی حقیقت منظر عام پر لا کر ان مجرمین کو عبرتناک سزا دے جو کہ ملک و ملت اور مذہب کے لئے بدنامی کا باعث ہیں (منجانب جماعت احمدیہ چناری آزاد کشمیر)

(۲) جو اس حملہ کے پیچھے کام کر رہی ہو۔ احمدی پاکستان کے پُرامن اور وفادار شہری ہیں۔ ان کے جذبات کا احترام اور شہری اور مذہبی حقوق کی حفاظت حکومت کا اولین فرض ہے۔

لجنہ اماء اللہ ادرحمہ

آج مورخہ ۳۱ مارچ ۱۹۵۴ء لجنہ اماء اللہ جماعت احمدیہ ادرحمہ کا ایک غیر معمولی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں حسب ذیل قرارداد منظور ہوئی لجنہ اماء اللہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ پر حملے کی شدید مذمت کرتا ہے۔ اور حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اس سازش کا پوری طرح سے پتہ لگا کر مجرمین کو قرار واقعی سزا دے۔ تاکہ آئندہ اس قسم کا کوئی واقعہ رونما نہ ہو

(دستخط سیکرٹری لجنہ اماء اللہ جماعت ادرحمہ ڈاکخانہ خاص تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا)

کوٹ کرم بخش ضلع سیالکوٹ

جماعت احمدیہ کوٹ کرم بخش ڈاکخانہ گھوئینکے تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ کا ایک غیر معمولی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں باتفاق رائے یہ ریزولیشن پاس کیا گیا۔

(۱) جماعت احمدیہ کوٹ کرم بخش اپنے پیارے آقا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد ایدہ اللہ پر قاتلانہ حملہ کی شدید مذمت کرتی ہے۔ اور حکومت پاکستان سے مطالبہ کرتی ہے۔ کہ اس معاملہ کی سرکاری طور پر پوری پوری تحقیقات کی جائے۔ اور اس عنصر کے خلاف جس کا اس میں ہاتھ ہو۔ سخت کارروائی کرے۔ (سیکرٹری)

کوئٹہ

جماعت احمدیہ کوئٹہ اس بزدلانہ حملہ پر جو ایک کمینہ دشمن نے جماعت احمدیہ کے پیارے امام حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب ایدہ اللہ بنصرہ العزیز پر کیا ہے۔ انتہائی صدمہ اور نفرت کا اظہار کرتی ہے۔ ایک عرصہ سے ایک طبقہ کی طرف سے جماعت احمدیہ اور اس کے واجب الاطاعت امام کے خلاف انتہائی اشتعال پھیلایا جا رہا ہے۔ اور ان کو واجب القتل قرار دیا جا رہا ہے۔ اس منافرت اور اشتعال انگیزی کا نتیجہ تھا۔ کہ جماعت احمدیہ کوئٹہ کے ایک رکن ڈاکٹر میجر محمود احمد صاحب کو کوئٹہ میں قتل کر دیا گیا ہمیں افسوس ہے کہ حکام نے اس وقت اس قتل کی طرف خاطر خواہ توجہ نہ دی جس کی وجہ سے قاتل کا سراغ لگانے میں وہ ناکام رہے۔ ورنہ قتل کا سراغ لگانا کوئی مشکل امر نہ تھا۔ اور اب اس کے بعد احمدیوں پر اکا دکا حملے تمام ملک میں ایک سوچی سمجھی سکیم کے ماتحت ہوئے۔ اور اس طبقہ کی سازشوں کی وجہ سے گذشتہ دنوں پنجاب میں جو کچھ ہوا وہ محتاج بیان نہیں۔ ہمارے واجب الاحترام امام پر ایک نوجوان نے ربوہ میں قاتلانہ حملہ کیا ہے۔ ہم اپنی حکومت سے پُرزور اپیل کرتے ہیں۔ کہ وہ اس سازش کو تشت ازبام کرے

ترکی کے انتخابات

جمہوریہ ترکی کے صدر جلال بایار کی امریکہ کے دورہ سے واپسی کے بعد ملک میں انتخابات کی مہم زور شور سے شروع ہو گئی ہے۔ واپسی پر استنبول میں ان کا شاندار خیر مقدم کیا گیا تھا۔ اور اس دن قومی تعطیل کی طرح منانے کی کوشش کی گئی۔ ان کی جماعت کی طرف سے اس دورہ کو اخبارات میں نمایاں طور پر شائع کیا جاتا رہا۔ اس دورہ کو صدر جلال بایار کی ذاتی کامیابی اور ان کی جماعت جمہوری پارٹی کا کارنامہ ظاہر کیا گیا۔ حزب اختلاف ری پبلکن پارٹی کی طرف اس دورہ کو پسندیدگی کی نظر سے نہیں دیکھا گیا۔ اور حزب اختلاف کے اخبارات میں اس قسم کے متعدد مضامین شائع ہوئے ہیں۔ جن میں صدر کے دورۂ امریکہ کو انتخابی پروپیگنڈا کے لئے استعمال کرنے کی مذمت کی گئی ہے۔

حکومت کی طرف سے صدر کا خیر مقدم کرنے کے لئے جو مہم کی گئی ہے۔ حزب اختلاف نے اس پر بھی شدید نکتہ چینی کی ہے۔ انہوں نے یہ الزام عائد کیا ہے۔ کہ حکومت نے استقبال کے لئے دروازے اور محراب تعمیر کرنے اور آرائش کے لئے ایک لاکھ لیرا صرف کئے گئے ہیں جو قومی خزانہ میں اسراف کے مترادف ہے۔ حزب اختلاف کی طرف سے قومی اسمبلی میں ایک تحریک کا بھی نوٹس دیا گیا ہے۔ جس میں دریافت کیا گیا ہے۔ کہ اس دورہ پر کتنا زرمبادلہ صرف ہوا۔ صدر جلال بایار انتخابات سے پہلے ڈیموکریٹک پارٹی کے لیڈر تھے ترکی کے نئے انتخابات میں صرف چار ہفتے باقی رہ گئے ہیں۔ اس لئے حزب اختلاف اس دورہ کو اپنے حق میں عوامی حمایت حاصل کرنے کے لئے پوری کوشش کر رہی ہے۔

۱۹۱۴ء-۱۸ء کی جنگ عظیم سے پہلے ترکی میں بادشاہت تھی۔ یہ زمانہ ترکی سلطنت کے زوال کا تھا۔ لیکن دوسری جنگ عظیم میں باقیماندہ مقبوضات بھی ترکی کے ہاتھ سے نکل گئے۔ اور ترکی کے ایک حصہ پر یونانی افواج نے یلغار شروع کر دی لیکن غازی مصطفیٰ کمال کی جدوجہد سے ترکی غیرملکیوں سے آزاد ہو گیا۔ نومبر ۱۹۲۲ء میں ترکی میں بادشاہت کا خاتمہ کر دیا گیا۔ ترکی کی قومی اسمبلی کے پہلے صدر خود مصطفیٰ کمال بنے۔ ان کی وفات کے بعد ۱۹۳۸ء میں عصمت انونو صدر بنے گزشتہ انتخابات میں ان کی پارٹی بری طرح ہار گئی اور حزب اختلاف کو تقریباً ۲۵ سال کے بعد پہلی مرتبہ برسر اقتدار آنے کا موقعہ ملا

ترکی کی قومی اسمبلی کا صرف ایک ایوان ہے۔ جس کے ارکان کی تعداد ۴۸۷ ہے۔ انتخاب ہر چار سال بعد بالغ رائے دہندگی کی اساس پر ہوتا ہے۔ عاملہ کے جملہ اختیارات وزیروں کو تفویض کر دیئے جاتے ہیں۔ اور وہی سب باتوں کے لئے ذمہ دار ہوتے ہیں۔ گزشتہ انتخابات میں پارٹی پوزیشن حسب ذیل تھی۔ ری پبلکن پارٹی ۳۹۵ ڈیموکریٹک پارٹی ۶۴ - آزاد ۶

جنرل نجیب کو کوئی اختیار حاصل نہیں

قاہرہ ۵ ؍اپریل:۔ کل رات مصر کی انقلابی کونسل کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں انقلاب کے اصل مقاصد کو بچانے کے اقدامات پر غور کیا گیا۔ اگرچہ ان اقدامات کی تفصیل معلوم نہیں ہو سکی۔ لیکن خیال ہے۔ کہ قاہرہ کے ان اخبارات کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی جنہوں نے پچھلے دنوں فوجی حکومت پر شدید نکتہ چینی کی تھی۔ سیاسی حلقوں کا کہنا ہے۔ کہ اگرچہ جنرل نجیب صدر اور وزیر اعظم ہیں۔ لیکن حقیقت میں انہیں کوئی اختیار حاصل نہیں

دجلہ کا پانی چڑھ گیا!

بغداد ۵ ؍اپریل:۔ بغداد میں مسلسل بارشوں کی وجہ سے دریائے دجلہ کے پانی کی سطح پندرہ انچ اونچی ہو گئی ہے۔ عراقی پولیس اور فوج پشتوں کو مضبوط بنانے میں مصروف ہے۔ تاکہ سیلاب کی تباہ کاریوں کو روکا جاسکے۔

سپر کانسٹیلیشن طیارہ کراچی پہنچ گیا

کراچی ۵ ؍اپریل:۔ پاکستان انٹرنیشنل ائیر لائنز کے تین کانسٹیلیشن طیاروں میں سے ایک طیارہ آج کراچی پہنچ گیا۔ باقی دو طیارے بھی اسی ماہ کراچی پہنچ جائیں گے۔ ان طیاروں سے پاکستان کے دونوں حصوں کے درمیان زیادہ سستی اور تیز سروس جاری ہو جائے گی۔

یمن کے زیر نگرانی علاقوں کی فیڈریشن

قاہرہ ۵ ؍اپریل:۔ عرب لیگ کی سیاسی کمیٹی نے جنوبی یمن کے زیر نگرانی علاقوں کے سلطانوں اور حکمرانوں سے اپیل کی ہے۔ کہ وہ کوئی ایسی تجویز منظور نہ کریں۔ جو ان کی قومی امنگوں کے منافی ہو اور جو دوسرے عرب ممالک سے ان کی علیحدگی کا باعث بنے۔ ان علاقوں کی فیڈریشن بنانے کی تجویز زیر غور ہے۔ حال ہی میں عرب لیگ کے ایک مشن نے عدن کا دورہ کیا تھا۔ وہاں کے حکمرانوں نے مشن کو بتایا تھا۔ کہ انہیں مجوزہ فیڈریشن پر کوئی اعتراض نہیں۔

مشرقی پاکستان کیلئے امریکی انجینئر

واشنگٹن ۵ ؍اپریل:۔ امریکی انجینئروں کا ایک گروپ مشرقی پاکستان جا رہا ہے۔ جہاں وہ دریائے کرنافلی پر سیلاب کنٹرول کرنے اور آبپاشی اور ہائیڈرو الیکٹرک پاور کے منصوبوں کا جائزہ لیگا ۵ انجینئر پہلے ہی پاکستان جا چکے ہیں۔ اور باقی سات بھی عنقریب روانہ ہو جائیں گے کرنافلی پراجیکٹ کو امداد پاکستان کے لئے امریکی فنی امداد کے پروگرام کے تحت دی جا رہی ہے۔

ایٹمی ہتھیاروں پر پابندی عائد کرنے کا مطالبہ

ٹوکیو ۵ ؍اپریل:۔ جاپان کے ایوان بالا نے متفقہ طور پر ایک قرارداد منظور کی ہے۔ اس میں اقوام متحدہ سے مطالبہ کیا گیا ہے۔ کہ ایٹمی قوت پر بین الاقوامی کنٹرول عائد کیا جائے۔ اور ایٹمی ہتھیاروں کا استعمال بالکل ممنوع قرار دے دیا جائے۔

ہندو مہاسبھا کی طرف سے شدھی کی تحریک

نئی دہلی ۵ ؍اپریل:۔ ہندو مہاسبھا کے جنرل سیکرٹری مسٹر دیش پانڈے نے بھارتی نوجوانوں کے لئے اپنے پروگرام کی وضاحت کرتے ہوئے بتایا ہے۔ کہ انہیں بھارتیوں کو شدھی کے ذریعہ ہندو بنانا چاہیئے۔ اور لازمی فوجی تعلیم کے ذریعہ انہیں ہندو قوم میں عسکریت کا جذبہ پیدا کرنا چاہیئے۔ مسٹر دیش پانڈے نے پاکستان کے لئے امریکی فوجی امداد سے پیدا شدہ صورت حال کا مقابلہ کرنے کے لئے حکومت ہند کو ایک نو نکاتی پروگرام پیش کیا۔ ان نو نکات میں گوریلا جنگ کی تربیت دینے بھارتی فوج پولیس اور دوسرے اہم محکموں میں پاکستان کے حامی عناصر کے خلاف مناسب اقدامات کرنے اور اقوام متحدہ سے کشمیر کا مسئلہ واپس لینے کی تجاویز شامل ہیں۔

پاکستان میں لبنان کے وزیر مختار

کراچی ۵ ؍اپریل:۔ حکومت پاکستان نے لبنان کے وزیر مختار کی حیثیت سے مسٹر عبدالرحمٰن عذرا کے تقرر کی منظوری دے دی ہے۔ ان کی عمر ۴۸ سال ہے۔ اور وہ بیروت کی امریکی یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کرنے کے بعد ۱۹۴۳ء میں لبنان کی فارن سروس میں شامل ہوئے تھے۔ پاکستان میں تقرر سے قبل وہ بیروت میں وزارت خارجہ کے شعبۂ اقتصادیات کے افسر اعلیٰ تھے۔

تسلیم شدہ اور غیر تسلیم شدہ کا امتیاز

(وزیر اعظم پاکستان)

کراچی ۵ ؍اپریل:۔ وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی نے کہا ہے۔ کہ میں ذاتی طور پر اس بات کے حق میں ہوں۔ کہ تسلیم شدہ اور غیر تسلیم شدہ علاقوں کا امتیاز مٹا دیا جائے۔ یہ الفاظ آپ نے یہاں انجمن خواتین کی ایک تقریب میں کہے جو ۴۳ کوارٹر مہاجرین کے حوالے کرنے کے سلسلے میں منعقد کی گئی تھی۔ یہ کوارٹر ڈربن کے باشندوں کے عطیہ سے تعمیر کئے گئے۔ مسٹر محمد علی نے کوارٹر مہاجرین کو سپرد کرنے کی رسم ادا کرتے ہوئے کہا۔ کہ اس سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ مسلمان چاہے کسی خطہ میں ہوں۔ وہ دوستی اور اخوت کے رشتے میں منسلک ہیں۔ بیگم محمد علی نے جو صدارت کر رہی تھیں ڈربن کے لوگوں کا شکریہ ادا کیا۔ اور کہا کہ انجمن خواتین مہاجرین کی آبادکاری کا کام جاری رکھے گی۔

پاکستان نے شام سے کپڑا خرید لیا

دمشق ۵ ؍اپریل:۔ پاکستان کی کمیٹیوں اور رسد کے کنٹرولر جنرل مسٹر این۔ ایم خان نے بتایا ہے۔ کہ پاکستان نے شام سے تین لاکھ لیرا کی مالیت کا کپڑا خرید لیا ہے۔

آپ نے کہا۔ کہ پاکستان [illegible] سالہ تجارتی تعلقات کو اور زیادہ بڑھانا چاہتا ہے

انقرہ ۵ ؍اپریل:۔ ترکیہ ایران اور یوگوسلاویہ کے فوجی نمائندوں کے ایک اجلاس میں کسی متوقع جارحیت کے خلاف مشترکہ دفاع کے لئے متعدد اقدامات کی تفصیل تیار کی گئی ہے۔ تینوں طاقتوں کے نمائندوں کا یہ اجلاس دوستی اور تعاون کے اس معاہدہ کے تحت منعقد ہوا تھا۔ جس پر ایک سال قبل تینوں طاقتوں نے دستخط کئے تھے۔ اجلاس کے خاتمہ کے بعد ایک اعلان جاری کیا گیا جس میں تینوں ملکوں کی تفصیلی گفتگو تھی

عرب ملکوں کو چاہیئے اسرائیل کیلئے امریکی امداد کیخلاف احتجاج کریں

قاہرہ ۵ راپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ عرب لیگ کی سیاسی کمیٹی نے عرب ممالک سے سفارش کی ہے کہ وہ واشنگٹن میں اپنے سفارتی ذرائع سے اسرائیل کو ملنے والی امریکی امداد کے خلاف احتجاج کریں۔ کیونکہ یہ امداد اسرائیل کیلئے عرب ملکوں کے خلاف تشدد و جارحیت جاری رکھنے میں تقویت کا باعث ہوگی۔

عرب لیگ کی سیاسی کمیٹی نے دریائے اردن کے پانی کے استعمال کے متعلق "عرب منصوبہ" پر غور و خوض کرنے کے بعد اس کی منظوری دیدی ہے "عرب منصوبہ" عرب لیگ کے ایک خاص مشن نے وادی ٹینیسی کے ماہرین کے منصوبہ کے مقابلہ میں تیار کیا تھا۔ کیونکہ اس منصوبہ کے مطابق دریائے اردن کا بیشتر پانی اسرائیل کو ملتا تھا۔ سیاسی کمیٹی نے شمالی افریقہ کی صورت حال کے متعلق لیگ کے سیکرٹری جنرل کی رپورٹ پر بھی غور و خوض کیا۔

ادہر سو اسرائیلی فوجی آج پھر سرحد پار کر کے غازہ کے مصری علاقہ میں گھس آئے۔ اور مصری فوج کے ایک گشتی دستہ پر حملہ کر دیا۔ اور ایک لفٹننٹ کو ہلاک کر دیا۔ اسرائیلی فوجوں نے مصری فوج کے ایک نوجوان کو مجروح کر دیا۔ علاوہ ازیں ایک فوجی کو اٹھا کر لے گئے۔ اسرائیل کے ایک اور دستہ نے غازہ ہی کے علاقہ میں فلسطینی محافظوں پر حملہ کر کے ایک محافظ کو ہلاک کر دیا۔

جنوبی ہند کے دس فرانسیسی دیہات نے مکمل آزادی کا اعلان کر دیا

پانڈیچری ۵ اپریل معلوم ہوا ہے کہ جنوبی ہندوستان میں فرانسیسی مقبوضہ علاقے باہور پرگنہ کے دس دیہات نے اپنی مکمل آزادی و خود مختاری کا اعلان کر دیا ہے۔ اور ایک رضا کار فوج قائم کر کے فرانسیسی علاقہ کے دوسرے دیہات کی آزادی کے لئے سعی و جہد شروع کر دی ہے۔ باہور پرگنہ کے جن دس دیہات نے اپنی آزادی کا اعلان کیا ہے۔ ان دیہات کی فرانسیسی پولیس نے رضا کار فوج کے سامنے ہتھیار ڈال دیئے ہیں باہور پرگنہ پانڈیچری سے تقریباً دس میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ کل اس پرگنہ میں چار جلسے ہوئے ہر جلسہ میں دس ہزار سے زیادہ اشخاص نے شرکت کی جلسوں میں سوشلسٹ لیڈروں اور عوام نے اپنی مکمل آزادی اور خود اختیاری کا اعلان کیا۔ اس کے بعد دیہاتیوں نے مختلف سڑکوں پر جلوس نکالے اور مختلف مقامات پر ترنگے لہرائے تاجروں نے اس موقعہ پر شیرینی اور مٹھائیاں تقسیم کی۔

خط و کتابت و رقوم

منیجر روزنامہ الفضل لاہور کے نام کی جملہ خط و کتابت اور ترسیل رقوم منیجر الفضل ۳ میکلیگن روڈ لاہور کے پتہ پر کی جائیں۔ بعض دوست غلط فہمی سے الفضل لاہور کی بجائے المصلح کراچی سے خط و کتابت کر رہے ہیں۔ جس سے تاخیر کا قوی اندیشہ ہے۔ امید ہے کہ احباب اس سے بچنے کے لئے براہ راست لاہور کا پتہ استعمال کریں گے۔ (منیجر)

روسی سائنسدان "نائیٹروجن بم" بنانے میں مشغول ہیں

لندن ۵ راپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ روس "نائیٹروجن بم" بنانے کی کوشش کر رہا ہے۔ روسی سائنسدانوں کا خیال ہے کہ "نائیٹروجن بم" موجودہ "ہائیڈروجن بم" سے کئی ہزار گنا تباہ کن ہوگا۔ اور اس سے کرہ فضا چار ہزار سال تک "ریڈیو ایکٹو" رہ سکتا ہے۔

"نائیٹروجن بم" کے امکانات کے بارہ میں روسی کے ایٹمی سائنسدان دو گروہوں میں بٹ گئے ہیں ایک گروہ کا خیال ہے کہ "نائیٹروجن بم" تیار کرنے کا دعویٰ مجذوب کی بڑ سے زیادہ وقعت نہیں رکھتا لیکن دوسرا گروہ اس کے امکانات کا قائل ہے۔

مؤخر الذکر گروہ کے ایک سائنسدان پروفیسر بوبٹ کا کہنا ہے "یہ ممکن ہو سکتا ہے کہ ہائیڈروجن بم سے فضائی نائیٹروجن یا ازون گیس کو کاربن ڈائی اکسائیڈ میں منتقل کر دیا جائے جس میں انسان کا سلسلہ تنفس جاری نہیں رہ سکتا۔ اور وہ دم گھٹ کر ہلاک ہو جاتا ہے۔ لیکن اگر ایسا بم تیار بھی کر لیا جائے تو اس کا چلانا ناممکن ہوگا۔ کیونکہ ایسے دھماکے کے بعد بم چلانے والے بھی زندہ نہیں رہ سکیں گے"۔

برطانیہ کے مشہور ایٹمی سائنسدان پروفیسر جوزف کے خیال میں نائیٹروجن بم ناممکن ہے۔ آپ نے کہا ہے۔ "مجھے موجودہ سائنسی ادب میں ایسی کوئی صورت نظر نہیں آتی جو نائیٹروجن بم بنانے میں ممد و معاون ثابت ہو سکے"۔

اوقیانوسی تنظیم کی قوت میں اضافہ

لندن ۵ راپریل۔ یورپ میں اقوام متحدہ کے اعلیٰ کمانڈر جنرل الفریڈ گروانتھر نے اعلان کیا ہے کہ گذشتہ تین سال میں اوقیانوسی تنظیم کی فوجی قوت میں تین گنا اضافہ ہو چکا ہے۔

یاد رہے۔ تین سال قبل جنرل آئزن ہاور اوقیانوسی تنظیم کے تحت یورپ میں اتحادیوں کے اعلیٰ کمانڈر تھے۔

ویت منہ فوج کا زبردست حملہ

پیرس ۵ راپریل۔ فرانسیسی افواج کے ہیڈکوارٹر کے اعلان کے مطابق کل رات ہند چینی میں ویت منہ دستوں نے زبردست حملہ شروع کر دیا۔ اور فرانسیسی افواج کو مزید کمک پہونچ گئی ہے۔ اور وہ ویت منہ حملے کا سخت مقابلہ کر رہی ہے۔

متحدہ محاذ کامیاب نہیں ہوگا

خان عبد القیوم خان کی تقریر

خیرپور ۵ راپریل۔ وزیر صنعت خان عبد القیوم خان نے مسلم لیگ کی خرابیاں دور کرنے اور غریب عوام کی بہتری کے لئے کام کرنے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ مقامی مسلم لیگ کے زیر اہتمام ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے خان عبد القیوم نے صوبائیت کی شدید مذمت کی۔ اور کہا کہ اگر صوبائی عصبیت کو [illegible] گئی۔ تو ملک کے لئے سخت خطرہ پیدا ہو جائے گا۔ آپ نے کہا کہ اگرچہ ہندوؤں میں شدید قسم کے مذہبی اور فرقہ وارانہ اختلافات پائے جاتے ہیں۔ لیکن ایک شخص ایسا نہیں جو ہندوستان کی سالمیت کو نقصان پہنچائے۔

بھارت نے پاکستان کے خلاف جو مہم شروع کر رکھی ہے۔ اس کا ذکر کرتے ہوئے خان قیوم نے کہا کہ پنڈت نہرو اپنی مسلح طاقت بڑھا کر اور پاکستان کو کمزور بنا کر ایشیا کے لیڈر بننا چاہتے ہیں۔ آپ نے کہا کہ پاک ترکیہ معاہدے سے پاکستان مضبوط ہو گا۔

مشرقی پاکستان میں مسلم لیگ کی شکست کے اسباب کا ذکر کرتے ہوئے وزیر صنعت نے کہا کہ گذشتہ چھ سال سے وہاں کوئی انتخاب نہیں ہوا۔ جس کی وجہ سے کمیونسٹ اور ہندو عوام کے پلیٹ فارم پر قابض ہو گئے۔ آپ نے کہا کہ متحدہ محاذ کامیاب نہیں ہوگا۔

ایرانی تیل کی فروخت کا فارمولا

[illegible] کے متعلق تیل کی بڑی بڑی کمپنیوں کا وفد اس ہفتے لندن سے تہران روانہ ہو جائے گا۔ آج لندن میں کمپنیوں کے نمائندے تیل کی فروخت سے متعلق ایک فارمولے پر متفق ہو گئے۔

عرب لیگ کا اجلاس

قاہرہ ۵ راپریل، عرب لیگ کونسل کا اجلاس مصر کے وزیر خارجہ ڈاکٹر محمود فوزی کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ جس میں یہ طے پایا کہ بین الاقوامی عدالت انصاف میں ٹونس خالی آسامیوں کے لئے ہندوستان اور پیراگوے کی نامزدگیوں کی حمایت کی جائے۔

مصر میں مشاورتی کونسل کا قیام

قاہرہ ۵ راپریل۔ مصر کی انقلابی کونسل نے ملک میں انقلاب کے مقاصد کی حفاظت کے لئے مشاورتی کونسل قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

آج قاہرہ میں شمالی افریقہ کی مختلف جماعتوں نے ایک انجمن تشکیل کی ہے۔ جو شمالی افریقہ کے عرب علاقوں کی جدوجہد آزادی کی حمایت کرے گی

چینی کمیونسٹ ایٹم بم تیار کرنے کی کوشش کر رہے ہیں

ٹوکیو ۵ راپریل، جاپانی سوشلسٹ پارٹی کے ایک لیڈر مسٹر کشگیو شی ماٹا نے بتایا ہے کہ چینی کمیونسٹ صوبہ سنکیانگ (چینی ترکستان) میں ایٹم بم تیار کرنے کے انتظامات کر رہے ہیں۔ جاپان کے یہ سوشلسٹ لیڈر ماہ ستمبر میں پیکنگ گئے تھے۔ جاپانی لیڈر کا بیان ہے۔ سنکیانگ میں ایٹم بم تیار کرنے کے چھ کارخانے کام کر رہے ہیں۔ سنکیانگ میں یورینیم کے وسیع ذخائر پائے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا۔ چونکہ فنی معلومات کے بارے میں چین کا معیار زیادہ بلند نہیں ہے اسلئے یہ آسانی اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ کہ روسی ماہر چینیوں کو امداد مہیا کر رہے ہیں"

جاپانی لیڈر نے کہا "اگر امریکہ نے کوریا چین یا سائبیریا پر ہائیڈروجن بم گرائے۔ تو جاپان بھی تباہ ہو جائے گا۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۰۲